سوال

(7) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک اور حیات برزخیہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک میں برزخی حیات سے متعلق علمائے اہل سنت کا عقیدہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات کے بعد دنیا سے تشریف لے گئے ہیں، جیساکہ: "خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الدنیا" والی حدیث سے ثابت ہے۔ (صحیح بخاری: 5414)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر میں عالم برزخ میں زندہ ہیں جیساکہ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی قبر میں برزخی طور پر زندہ ہیں۔ (سیر اعلام النبلاء 9/161، تحقیقی مقالات ج1ص23)

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"لِأَنَّہ بَعدَ مَوتِہِ وَإِن کَانَ حَیًّا فَھِیَ حَیَاۃٌ أُخرَوِیَّۃٌ لَا تُشْبِہُ الحَیَاۃَ الدُّنیَا, وَاللّٰہُ أَعْلَمُ"

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی وفات کے بعد اگرچہ زندہ ہیں، لیکن یہ اُخروی زندگی ہے جو دنیاوی زندگی کے مشابہ نہیں ہے۔ واللہ اعلم (فتح الباری 7/349ح4042)

معلوم ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وفات کے بعد زندہ ہیں، لیکن آپ کی یہ زندگی اُخروی اور برزخی ہے دنیاوی نہیں ہے جو لوگ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وفات نہیں آئی یا آپ دنیاوی طور پر زندہ ہیں، ان لوگوں کی یہ دونوں باتیں قرآن، حدیث اور اجماع سے ثابت نہیں اور نہ اکابر علمائے اہل سنت سے ہی اس کا کوئی ثبوت ملتا ہے، لہذا یہ عقیدہ غلط ہے۔

سعودی عرب کے مشہور شیخ صالح الفوزان نے کہا: جو شخص یہ کہتا ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی برزخی زندگی دنیا کی طرح ہے وہ شخص جھوٹا ہے۔ یہ من گھڑت باتیں کرنے والوں کا کلام ہے۔ (التعلیق المختصر علی القصیدۃ النونیہ، ج2ص684)

حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایسے لوگوں کی تردید کی ہے جو برزخی حیات کے بجائے دنیاوی حیات کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ (دیکھئے النونیہ فصل فی الکلام فی حیاۃ الانبیاء فی قبورھم (2/154،155

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ توحید وسنت کے مسائل-صفحہ29

محدث فتویٰ